نے مجوسیوں کو عربوں کے خلاف استعمال کیا۔ پھر آٹھویں خلیفہ المعتصم باللہ نے ترکوں کو بطور ایک تیسرے عنصر کے اُبھارا۔ اور ترک آہستہ آہستہ درباری سیاست پر حاوی ہو گئے۔ ۳۳۴ھ میں آلِ بویہ (شاہانِ دیلم) نے ترکوں کی جگہ لی۔ پھر طوائف الملوکی کا دور شروع ہوا۔ اُدھر ہسپانیہ میں پہلے مرابطین اور پھر موحدین اُبھرے اور آخر انتشار پھیل گیا۔ شمالی افریقہ میں فاطمی خلافت کا آغاز ہوا۔ اور ۴۵۰ھ میں بغداد پہ سیاہ فاطمی علم لہرانے لگا۔ ۳۱۷ھ میں قرامطہ نے مکہ پہ حملہ کرکے حاجیوں کو قتل کیا اور شعائرِ حرم کی شدید توہین کی۔ ۴۴۷ھ میں سلطان طغرل بیگ کے زیرِ علم سلجوقیوں کا بغداد پہ تسلط ہوا۔ اُدھر حسن بن صباحی باطنیوں نے مسلمانوں کی دینی و دنیوی شخصیتوں کے قتل کی مہم شروع کی۔ ۴۹۰ھ میں صلیبی جنگوں کا دور شروع ہوگیا۔

یہ تھا ماحول جس کی تاریکیوں سے پہلے زنگی خاندان کا عماد الدین نمودار ہوا اور پھر نور الدین — نور الدین نے خوفناک طوفانی دور میں سفینۂ ملت کی پتوار سنبھالی اور موج در موج فتنوں کا مقابلہ کیا اور صلیبیوں کو منہ توڑ جواب دیا۔

مگر نور الدین صرف ایک سلطان اور سپہ گر ہی نہیں تھا، صاحبِ ایمان و کردار مسلم بھی تھا۔ اس کی شخصیت اور کارناموں کو سمجھنے کے لیے آج ہمارے پاس طالب ہاشمی کی بہترین کتاب موجود ہے جس کی قیمت بھی حیرت ناک حد تک کم ہے۔

سعدؓ بن ابی وقاص | تالیف: طالب ہاشمی۔ ناشر: قومی کتب خانہ لاہور۔ صفحات: ۲۴۴۔ پیپر بیک طرز کی جلد مع رنگین گرد پوش۔ قیمت: ۱۶/- روپے

سعدؓ بن ابی وقاص صفِ اوّل کے صحابی ہیں۔ ایک روایت کے بموجب جس دن حضرت ابوبکر صدیقؓ ایمان لائے، اُسی دن چند گھنٹوں کے بعد حضرت سعد بن ابی وقاص بھی مسلمان ہو گئے۔ سابقون الاولون میں اُن کا نمبر تیسرا تھا۔ حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوکر ابتدائی دورِ دعوت میں حصہ لیا۔ مکہ کے ابتلا سے گذرے۔ ہجرت کی اور بدر و اُحد کے علاوہ دیگر غزوات و سرایا میں شریک ہوئے۔ چاروں خلفائے راشدین کے دور میں اُن کے زیرِ علم جہاد کیا۔ بڑی بڑی فتوحات کا سہرا اُن کی قیادت کے سر بندھتا ہے۔ حضرت عمرؓ کے حکم سے عراقِ عرب کے علاقے میں مدائن کو مرکز بنا کر اس علاقے کا نظم و نسق سنبھالا اور خوبی سے کام کیا۔ کوفہ شہر کی تعمیر کرائی — حضرت سعدؓ ہی نے کوفہ کے وسط میں پہلی رفیع الشان کشادہ مسجد تعمیر کرائی جس میں چالیس ہزار نمازی بیک وقت